السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ سورة الکھف

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ زوالقرنین نے سورج کو بیچ چشمے کیچڑ کے ڈوبتا پایا۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو جس وقت سورج کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہے اس وقت تمام دنیا میں رات ہونی چاہیے تھی مگر ادھر جغرافیہ دان کہتے ہیں کہ جس وقت دنیا کے ایک حصہ میں دن ہوتا ہے دوسرے حصے میں رات ہوتی ہے براہ مہربانی ہمیں جلداپنے جواب سے یہ بات زہن نشین فرمایئے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجد کے معنی گمان کیا'' بھی آتے ہیں۔ علم نحو میں وجد افعال قلوب میں لکھا ہے افعال قلوب یہ ہیں۔

خلت باشد باعلمت پس حسبت باز عمت

پس ظننت بارایت پس وجدت بے خطا

اس شعر میں افعال قلوب شامل کیےگئے ہیں۔ بعض وہ افعال جو دل سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس معنی یہ ہیں کہ زوالقرنین نے سورج کو غروب ہوتے ہوئے دلدل میں ڈوبتا ہوا سمجھا۔

زوالقرنین سے کیا مخصوص ہے۔ اب بھی سمندر کے کنارے غروب کے وقت کوئی نظر کر کے دیکھے تو یہی سمجھے گا۔ کہ سورج سمندر میں ڈوب گیا ایسا ہی زوالقرنین نے گمان کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص222

محدث فتویٰ